روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 27 فروری 2007ء 9 صفر 1428 ہجری 27 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 44

آنحضرت ﷺ کی خدا تعالیٰ سے محبت اور مخلوق خدا کے ساتھ ہمدردی شفقت اور رأفت کا سلوک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے ایک مرا ہوا عالم زندہ ہو گیا

قرآن ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ نیکوں، ابرار اور اخیار سے محبت کرو اور دوسروں پر شفقت کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 فروری 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 فروری 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 128 تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنی ہستی کو اپنی صفات سے ہم پر ظاہر فرماتا ہے اور مومنوں کو بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری صفات اختیار کرو اور میرے رنگ میں رنگین ہو۔ تبھی تم میرے حقیقی بندے کہلا سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی اعلیٰ ترین مثال بے شک حضرت محمد ﷺ ہیں۔ کیونکہ آپ ہی اللہ تعالیٰ کے وہ پیارے ہیں جس کے نور سے ایک دنیا نے فیض پایا، فیض پا رہی ہے اور فیض پاتی چلی جائے گی تاکہ اپنے پیدا کرنے والے کی پہچان کر سکے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ وہ انسان جس نے اپنی ذات وصفات سے اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے زور سے کمال تام کا نمونہ عملاً وصدقاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا، جس سے روحانی بعث اور دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ قیامت روحانی مردوں کو زندہ کرنے والی تھی، وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ؐ ہیں۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے اس کے رنگ میں رنگین ہو کر اس کی صفات کا حقیقی پرتو بن کر دکھا دیا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجے پر بنی نوع کی محبت میں اس کی جان گداز ہوئی۔ مخلوق خدا کی تکلیف آپؐ کو گوارا نہ تھی۔ جب خدا تعالیٰ اپنی مخلوق سے صفات رحمانیت اور رحیمیت کے تحت سلوک فرماتا ہے تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ وہ ذات جس کا اوڑھنا بچھونا اور ہر حرکت وسکون اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا تھی، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کیلئے وہی سلوک روا نہ رکھتی جو خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کرتا ہے۔ آنحضرتؐ مومنوں کو مختلف طریقوں سے اللہ تعالیٰ کا پیار اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے رہنمائی فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کو ہر وقت یہ فکر تھی کہ میرے ماننے والے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی چادر میں لپٹے رہیں۔ حضور انور نے احادیث کی روشنی میں اس کی چند ایک مثالیں بیان فرمائیں۔ آپؐ اپنوں کے روحانی معیار بلند کرنے کیلئے بے قرار رہتے اور غیروں کو بھی عذاب سے بچانے کیلئے بے چین رہتے تھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں جذب اور عقد ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آ جاتا ہے اور پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کیلئے اپنے اندر اضطراب پاتا ہے۔ آنحضرتؐ اس مرتبہ میں کل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے۔ تعلیم قرآنی یہ سبق دیتی ہے کہ نیکوں، ابرار اور اخیار سے محبت کرو اور فاسقوں اور کافروں پر شفقت کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے کافرو! یہ نبیؐ ایسا مشفق ہے کہ تمہارے رنج کو دیکھ نہیں سکتا اور نہایت درجہ خواہش مند ہے کہ تم ان بلاؤں سے نجات پاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج مغرب کے کسی نہ کسی ملک میں آنحضرتؐ اور آپ کے دین کے خلاف مختلف طریقوں سے غلط پراپیگنڈا کر کے آپؐ کے مقام کو گرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں ہالینڈ کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے آنحضرتؐ، دین حق کی تعلیم اور قرآن کریم کے بارے میں ہرزہ سرائی کی۔ ان کو بتائیں کہ آپؐ کے دین کی خوبصورت تعلیم کیا ہے۔ اور آنحضرتؐ کا اسوہ زندگی کے ہر شعبے میں کیا ہے۔ مخلوق خدا سے ہمدردی کس طرح آپ کے پاک دل میں تھی تاکہ ان کے ذہن صاف ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ احمدیوں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس غفور، رحیم نبیؐ کی زندگی کے ہر حسین اسوہ کی تصویر ان لوگوں تک پہنچائیں۔ ان کو سمجھائیں کہ اگر تم لوگ قرآن، دین اور آنحضرتؐ پر حملے کرنے سے باز نہ آئے تو تمہاری بقا کی کوئی ضمانت نہیں۔ پس اگر تم بقا چاہتے ہو تو اس محسن انسانیت محمدؐ کی ذات پر حملے بند کرو اور اس سے تعلق پیدا کرو۔ دنیا میں ہر جگہ انسانیت کو اس حوالے سے خدا کے قریب لانے کیلئے اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے خود بھی رسول اللہؐ کے اسوہ پر چلتے ہوئے رحم کے جذبے کے تحت انسانیت کو بچانے کی فکر کریں اور دنیا کو ایک خدا کی پہچان کروائیں۔

حضور انور نے آخر پر حضرت مسیح موعود کا اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم جنگل کے سانپوں اور بیابانوں کے درندوں سے صلح کر سکتے ہیں مگر یہ ناممکن ہے کہ ہم ایسے لوگوں سے صلح کریں جو خدا کے پاک نبیوں کی شان میں بدگوئی سے باز نہیں آتے اور سمجھتے ہیں کہ گالی اور بدزبانی میں ہی فتح ہے مگر ہر ایک فتح آسمان سے آتی ہے اور انشاء اللہ ہم نے یہ فتح حاصل کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

خیر البشرؐ

ہندوستان کے لالہ مہر چند صاحب (لدھیانہ) لکھتے ہیں۔

''انسان میں جتنی خوبیاں ہو سکتی ہیں۔ صورت، سیرت، سچائی، خوش خلقی، تحمل اور صبر وغیرہ یہ سب خوبیاں خیر البشر اسلام کے بانی حضرت محمدؐ صاحب میں جمع تھیں۔ آپ کبھی جھوٹ نہ بولتے تھے۔ کبھی وعدہ خلافی نہ کرتے تھے۔''

(دنیا کا ہادی اعظم غیروں کی نظر میں صفحہ 36)

بیوہ کا نکاح

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو وہ...... دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کوئی بڑا بھارا گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہو گئی ہوں۔ حالانکہ اس کیلئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے عورتوں کیلئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسول کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسول پیارا ہے۔ اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صد ہا درجہ بہتر ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 85)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 6۔اپریل 2007ء بروز جمعۃ المبارک ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اوورسیئر و میسن

ضلع مٹھی سندھ میں تعمیرات کی نگرانی کے سلسلہ میں ایک اوورسیئر اور ایک میسن (مستری) کی ضرورت ہے جنہیں تعمیرات کا تجربہ ہو۔ خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں صدر/امیر کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 5 مارچ 2007ء

12-25 am	لقاءمع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی ریوائز
2-05 am	بستان وقف نو
3-20 am	دورہ حضور انور
4-30 am	علمی خطابات
5-30 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-35 am	لقاءمع العرب
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	سوال و جواب
10-05 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
12-15 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	فرنچ پروگرام
2-00 pm	ملاقات
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	ڈسکشن پروگرام
5-00 pm	تلاوت۔درس حدیث۔جماعتی خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	بستان وقف نو
9-25 pm	طب وصحت
10-00 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

منگل 6 مارچ 2007ء

12-40 am	لقاءمع العرب
1-45 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-20 am	بستان وقف نو
3-35 am	سیرت صحابہ رسولؐ
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	طب وصحت
6-55 am	لقاءمع العرب
8-00 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	ڈسکشن پروگرام
9-20 am	فرنچپروگرام
9-55 am	ملاقات پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	عربی سیکھئے
1-45 pm	سوال و جواب
2-35 pm	سیرت النبیؐ
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سندھی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-00 pm	بنگالی پروگرام
7-05 pm	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ
8-10 pm	عربی سیکھئے
8-55 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	سیرت النبیؐ
10-55 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 7 مارچ 2007

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-05 am	سیرت النبیؐ
3-40 am	خطاب حضور انور
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-00 am	عربی سیکھئے
6-45 am	لقاءمع العرب
7-50 am	واقفین نو
8-50 am	سوال و جواب
10-00 am	سیرت النبیؐ
10-45 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-55 pm	سوال و جواب
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 pm	بنگالی پروگرام
7-10 pm	خطبہ جمعہ
7-45 pm	لجنہ میگزین
8-10 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-35 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-10 pm	چلڈرنز کلاس
10-10 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے۔ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا،ٹوکری اٹھانا یا کسی چلانا ہے

(حضرت مصلح موعود)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ ورزشی مقابلہ جات

(مدرسة الظفر وقف جدید)

امسال مدرسة الظفر وقف جدید کو اپنے سالانہ ورزشی مقابلہ جات مورخہ 20 تا 22 فروری 2007ء کروانے کی توفیق ملی۔ ان سالانہ مقابلہ جات کا باقاعدہ افتتاح 20 فروری 2007ء کو مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے کیا۔مقابلہ جات سے قبل طلباء کے تین گروپس کے درمیان ابتدائی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان میں کل 18 انفرادی اور 9 اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔

انفرادی مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا،نشانہ غلیل، ٹرپل جمپ، دوڑ 100 میٹر دوڑ، 400 میٹر، وزن اٹھانا پنجہ آزمائی، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، تین ٹانگ دوڑ، سلو سائیکلنگ، ثابت قدمی 23 کلومیٹر کراس کنٹری ریس 10 کلومیٹر تیز پیدل چلنا 60 کلومیٹر سائیکل ریس اور روک دوڑ کے مقابلے کروائے گئے۔

اجتماعی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال، رسہ کشی، باڑی، رنگ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، اور ڈاک دوڑ کے مقابلے شامل تھے۔ امسال پہلی دفعہ اساتذہ اور کارکنان کا رسہ کشی کا مقابلہ کروایا گیا اور اسی طرح اساتذہ اور طلباء کا والی بال کا نمائشی میچ بھی کروایا گیا۔تمام طلباء نے ان مقابلہ جات میں بھرپور حصہ لیا۔ مورخہ 22 فروری کو ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تھے۔تلاوت ونظم کے بعد رپورٹ پیش کی گئی اور بعد میں مہمان خصوصی نے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے۔دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی راولپنڈی کینٹ نے درج ذیل فیلڈز میں انڈر گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ انجینئرنگ ii۔ میڈیکل iii۔ مینجمنٹ سائنسز iv۔انفارمیشن ٹیکنالوجی۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 مارچ 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبرز (051-9271581-9237221)، ویب سائٹ www.nust.edu.pk اور روزنامہ ڈان مورخہ 21 فروری 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

شکریہ احباب

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس تحریر کرتے ہیں ہمارے بڑے بھائی محترم نصیر الرحمٰن صاحب ناصر سنوری کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے احباب جماعت نے اس غم میں ہماری ڈھارس بندھائی اور ہم سب کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ ابھی تک احباب کی طرف سے تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار اپنے تمام عزیزان کی طرف سے الفضل کے ذریعہ سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ نیز بچوں کیلئے خصوصاً چھوٹی بیٹی عزیزہ قدسیہ نصرت کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار یہ عرض کرتا ہے اعلان وفات میں یہ غلطی ہوئی کہ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے نواسے تھے۔

ولادت

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ مجیدہ گوہر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک فاخر شہزاد احمد صاحب حال فرانس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 31 جنوری 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام ملک شاہ میر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ملک محمد طاہر خاں صاحب مرحوم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر پاکستان ریلوے کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر وصحت پانے والا خادم دین نافع الناس اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد آصف مجید صاحب معاون ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم اللہ دتہ گل صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب آف کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ حال بیت الکرامہ دارالضیافت ربوہ مورخہ 16 فروری 2007ء کو بعمر 67 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور بفضل خدا موصی تھے مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور انتہائی دعا گو تھے۔ ان کی نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں مورخہ 17 فروری 2007ء کو مکرم مولانا عبدالوہاب احمد شاہد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے جس نے اللہ کے بندوں کو اللہ کے حضور جھکنے والا بنانا ہے اور محبتیں بکھیرنی ہیں

نئے سال میں برلن میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے اور برلن میں احمدیت کی تاریخ کے حوالہ سے مختلف امور کا تذکرہ

بیوت کو آباد کرنے والوں کی علامات کا قرآن کریم کی آیات کے حوالہ سے پرمعارف تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 29 دسمبر 2006ء (29 فتح 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت السبوح۔ فرینکفورٹ جرمنی

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

اس دفعہ مَیں اس موسم میں امیر صاحب کے کہنے پر، جماعت جرمنی کی دعوت پر اس لئے آیا ہوں کہ امیر صاحب کی خواہش تھی کہ جو (۔) سال میں تعمیر ہوئی ہیں ان کا افتتاح ہو جائے۔ وہ ایک مہینہ پہلے مجھے بلانا چاہتے تھے لیکن مَیں نے یہ دسمبر کا آخر رکھا تھا اور بعض (۔) کا سنگ بنیاد بھی رکھنا ہے۔ ان سے یا یہ کہنا چاہئے کہ جماعت جرمنی سے وعدہ تو میرا یہ تھا کہ ہر سال پانچ (۔) بنائیں گے تو افتتاح کیلئے آؤں گا۔ لیکن ابھی تک اس سال کی جو بنائی گئی ہیں، جن کا افتتاح ہونا ہے صرف تین ہیں۔ تو ان (۔) کیلئے افتتاح کے لئے آنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مَیں اب آپ سے تین پر راضی ہو گیا ہوں کہ چلو کچھ تو ہاتھ آیا۔ میرا زیادہ مقصد اور خواہش جو مجھے یہاں لائی ہے وہ برلن کی (۔) کا سنگ بنیاد ہے۔ کیونکہ یہاں (۔) تعمیر کرنا بھی جماعت کیلئے ایک چیلنج ہے۔ آج کل کے حالات کے لحاظ سے بھی اور تاریخی اعتبار سے بھی اس جگہ کی خاص اہمیت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو برلن میں (۔) بنانے کی بڑی خواہش تھی اس کے لئے چندہ بھی جمع کیا گیا جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں لیکن حالات کی وجہ سے پھر وہ رقم لندن، بیت الفضل کی تعمیر میں خرچ کر دی گئی۔

برلن کی (۔) کیلئے جیسا کہ پہلے بھی ایک دفعہ بتا چکا ہوں عورتوں نے چندہ جمع کیا تھا اور بڑی قربانی کر کے انہوں نے چندہ جمع کیا تھا۔ لجنہ نے اس زمانہ میں ہندوستان میں یا صرف قادیان میں، زیادہ تو قادیان میں کہنا چاہئے ہوتی تھیں، تقریباً ایک لاکھ روپیہ جمع کیا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پیش کیا جو اس وقت کے لحاظ سے ایک بہت بڑی رقم تھی، بڑی خطیر رقم تھی اور زیادہ تر قادیان کی غریب عورتوں کی قربانی تھی جس کا مَیں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ کسی نے مرغی پالی ہوئی ہے تو بعض مرغی لے کے آ جاتی تھیں۔ کوئی انڈے بیچنے والی ہے تو انڈے لے کر آ گئی۔ کسی کے گھر میں بکری ہے تو وہ بکری لے کر آ گئی۔ کسی کے گھر میں کچھ نہیں ہے تو گھر کے جو برتن تھے تو وہی لے کر آ گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ تحریک جو کی تھی میرا خیال ہے کہ یہی تحریک تھی۔ فرماتے ہیں کہ مَیں نے جو تحریک کی تو عورتوں میں اس قدر جوش تھا کہ ان کا دل چاہتا تھا کہ سب کچھ گھر کا سامان جو ہے وہ دے دیں۔ ایک عورت نے اپنا سارا زیور جو تھا سارا چندے میں دے دیا۔ اور گھر آئی اور کہنے لگی کہ اب میرا دل چاہتا ہے کہ (غریب سی عورت تھی معمولی زیور تھا) کہ اب مَیں گھر کے برتن بھی دے آؤں۔ اس کے خاوند نے کہا کہ تمہارا جو زیور تم نے دے دیا ہے کافی ہے۔ تو اس کا جواب یہ تھا کہ اس وقت میرا اتنا جوش ہے کہ میرا اگر بس چلے تو تمہیں بھی بیچ کے دے آؤں۔ تو گو کہ جواب صحیح نہیں ہے لیکن یہ اس جوش کو ظاہر کرتا ہے جو قربانی کیلئے عورتوں میں تھا۔ حیرت ہوتی تھی اس وقت کی عورتوں کی قربانی دیکھ کر اور آج کل جو آپ اس وقت کے حالات کے مقابلے میں بہت بہتر حالات میں ہیں تو کہنا چاہئے انتہائی امیرانہ حالت میں رہ رہے ہیں۔ فرق بڑا واضح نظر آتا ہے۔ آپ لوگ آج شاید وہ معیار پیش نہ کر سکیں۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے جوان لوگوں نے کئے تھے۔

کچھ عرصہ ہوا آپ کے صدر صاحب انصار اللہ نے مجھے لکھا کہ انصار اللہ نے 100 (۔) کیلئے وعدہ کیا ہوا ہے۔ پانچ لاکھ یا جتنا بھی تھا۔ جو مَیں نے ٹارگٹ دیا تھا ساروں کو اور فلاں فلاں اخراجات ہو گئے ہیں اس لئے مرکز ہمیں اتنے عرصہ کے لئے کچھ قرض دے دے تاکہ انصار اللہ اپنا وعدہ پورا کر سکے۔ تو مَیں نے ان کو جواب دیا تھا کہ بالکل اس کی امید نہ رکھیں۔ یہ گندی عادت جو آپ ڈالنا چاہتے ہیں اپنے آپ کو اور پھر ایک آپ کو جو یہ گندی عادت پڑے گی تو باقی تنظیموں کو بھی پڑے گی۔ اس کو مَیں نہیں ہونے دوں گا خود ہمت کریں، خود رقم جمع کریں۔ انہوں نے وعدہ پورا کیا یا نہیں کیا مجھے نہیں پتہ لیکن بہر حال انکار ہو گیا تھا۔ تو میں نے سوچا تھا کہ اگر انہوں نے زیادہ زور دیا یا کسی اور تنظیم نے لکھا تو پھر مَیں ان کو یہی جواب دوں گا کہ اب مَیں پاکستانی احمدیوں سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے ان امیر بھائی بہنوں کی مدد کریں کیونکہ یہ ہمت ہار رہے ہیں۔ اور کچھ تھوڑا بہت جوڑ کر آنہ دو آنے چندہ جمع کریں اور ان لوگوں کو بھجوا دیں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میرا انصار اللہ کو جو جواب تھا وہ کافی اثر کر گیا اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اب آپ لوگ خود اپنے پاؤں پہ ساری تنظیمیں کھڑی ہوں گی۔

تو بہر حال میں یہ کہہ رہا تھا کہ اس (۔) کی جو برلن میں (۔) انشاء اللہ شروع ہو گی۔ میرے نزدیک یہ بڑی اہمیت کی حامل ہے جس کو تقریباً 86 سال بعد حالات ٹھیک ہونے پر ہم بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور انشاء اللہ بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے آج جرمنی کو پھر ایک کر کے، دونوں جرمنی جو مغربی اور مشرقی جرمنی تھے ایک کر کے، دیوار برلن گرا کر ایسے حالات پیدا فرمائے ہیں کہ ہم وہاں (۔) بنانے کی خواہش کی تکمیل کرنے لگے ہیں انشاء اللہ۔ اس لئے ایک تو یہ ہے کہ فوری حالات ابھی سازگار ہیں فوری فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تعمیر شروع ہو جائے گی اور جلدی ختم بھی ہو جائے۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ 2 جنوری 2007 کو وہاں سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ آپ بھی اور یہاں ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا کے احمدیوں سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے حالات ٹھیک رکھے اور یہ سنگ بنیاد رکھا بھی جائے اور (۔) کی تکمیل بھی ہو جائے۔حکومتی اداروں کی طرف سے اللہ کے فضل سے اجازت مل چکی ہے۔لیکن مقامی لوگوں میں ایک طبقہ ایسا ہے جن کو نیشنلسٹ کہتے ہیں، جو شدید مخالفت کر رہے ہیں۔ چند ماہ پہلے جو علاقے کی کونسل کے لیڈرز نے سب کو اکٹھا کیا تھا کہ اس معاملے کو سلجھایا جائے تو ان لوگوں نے میٹنگ نہیں ہونے دی تھی اور اتنی شدید مخالفت کی تھی کہ ہمارے لوگ مشکل سے وہاں سے بچ کر واپس آسکے تھے۔تو اس لحاظ سے بہت دعا کی ضرورت ہے۔گزشتہ مہینے کی بات ہے کہ آپ کے امیر صاحب جب لندن میں مجھے ملے تھے اور بڑے پریشان تھے اور کوئی فیصلہ نہیں کر سک رہے تھے کہ (۔) کی بنیاد میں رکھوں یا کس طرح رکھی جائے یا کیا کیا جائے، جماعت بھی فیصلہ نہیں کر رہی تھی۔تو مَیں نے انہیں کہا انشاء اللہ تعالیٰ مَیں سنگ بنیاد رکھوں گا اور یہ کوئی بات نہیں کہ حالات کی وجہ سے بنیاد رکھنے کے لئے نہ جاؤں۔مَیں نے امیر صاحب سے کہا کہ انشاء اللہ جائیں گے اور اللہ مدد فرمائے گا۔ یہ سرپھروں کا جو گروہ ہے وہ ہمارے ساتھ زیادہ سے زیادہ کیا کر لے گا، چند ایک پتھر پھینک دے گا۔تو یہ چیزیں ہمارے راستے میں روک نہیں بننی چاہئے۔تو امیر صاحب نے مذاقاً کہا کہ جرمن پتھر نہیں پھینکتے، ٹماٹر مارتے ہیں۔تو بہر حال جو بھی ہو انتظامیہ کچھ فکر مند ہے۔لیکن اگر نیک مقصد کیلئے اللہ کا گھر بنانے کیلئے اس کی عبادت کرنے کیلئے اور اس کی عبادت کرنے والے پیدا کرنے کیلئے اور (۔) کا محبت اور امن کا پیغام پہنچانے کیلئے اگر ہم اللہ کے حضور جھکتے ہوئے، اس سے عجز سے دعائیں مانگتے ہوئے کہ وہ قادر توانا ہے جس نے ہمیں ہر آن آفات و مشکلات سے بچایا ہے مدد فرمائے اور ہم اس نیک کام کو انجام دیں گے تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آسانیاں پیدا فرمائے گا۔

جرمن قوم عمومی طور پر اتنی سخت نہیں ہے جتنا کہ وہاں اظہار ہو رہا ہے۔ برلن میں جیسا اظہار کیا جا رہا ہے ایک تو نیشنلسٹ ہیں وہ قوم پرست جو ہیں ہر قوم میں ہوتے ہیں۔ اور مشرقی جرمنی میں ایک لمبے عرصے کے حالات کی وجہ سے ایک خاص ردّ عمل ہے۔ وہ لوگ زیادہ کھردرے ہو چکے ہیں۔ بہر حال لیکن دوسری بدقسمتی یہ ہے کہ بعض (۔) گروپوں نے اس فضا کو اور زیادہ بگاڑا ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ کسی بات کا یا کم از کم کسی (۔) گروپ کا، جماعت کا یقین کرنے کو تیار نہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے جس نے (۔) کا دفاع کرنا ہے۔ اللہ کے بندوں کو اللہ کے حضور جھکنے والا بنانا ہے۔ محبتیں بکھیرنی ہیں اور (۔) کی صحیح اور خوبصورت تعلیم دنیا میں پھیلانی ہے۔ انشاء اللہ

پس ایک تو (۔) بننے کے دوران بھی وہاں کے رہنے والے لوگ اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی قسم کی بدمزگی نہ ہو۔ اگر مخالفین کی طرف سے سخت رویہ اختیار کیا جائے تو آپ نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا۔ کل قادیان کے جلسہ کے دوران مَیں نے جو تقریر کی تھی اس میں حضرت مسیح موعود کے الہام کا حوالہ دے کر یہی بتایا تھا کہ ہمارے لئے حکم یہی ہے کہ صبر کرو اللہ تعالیٰ وقت پر سب کچھ ظاہر فرمائے گا، آسانیاں پیدا فرمائے گا۔ انگلستان میں جب ہارٹلے پول کی (۔) کی بنیاد رکھی گئی اور وہاں تعمیر شروع ہوئی تو وہاں بھی بعض .... مخالف گروپوں نے، نوجوانوں نے، تعمیر کے دوران پتھر وغیرہ پھینکے تھے۔ پتھر مارتے تھے، شیشے توڑتے تھے تو یہ حرکتیں وہاں بھی ہوتی تھیں۔ لیکن جماعت کے نمونے اور مثبت ردّ عمل کی وجہ سے اردگرد کے ہمسایوں نے کچھ عرصہ کے بعد ہمارا دفاع کرنا شروع کر دیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں ہر کوئی اس بات کی تعریف کرتا ہے کہ آپ لوگوں نے ہمارے غلط تاثر کو جو (۔) کے بارے میں تھا اس کو بالکل دھو دیا ہے۔ پس یہ تاثر جو یہاں بھی پیدا کیا گیا ہے یہ تو وقت کے ساتھ ساتھ انشاء اللہ زائل ہو جائے گا۔ لیکن آپ لوگ کوشش کر کے (۔) کی تعلیم بھی ان لوگوں کو بتائیں۔ یہ آپ کا فرض ہے اور بتانی ہو گی۔ ان کو بتائیں کہ ہم یہ (۔) اس گھر کے نمونے اور اس مقصد کے لئے بنا رہے ہیں جو خدا کا پہلا گھر تھا اور جس کی بنیادیں رکھتے ہوئے ان باپ بیٹا نے جو دعائیں کی تھیں، وہ تھیں۔ (۔) البقرۃ : 129) کہ اے ہمارے رب ہم اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے۔ ہماری ذریت میں سے بھی اپنی فرمانبردار اُمّت پیدا کر اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا۔ تو ایسے بندے بنا دے جو تیرے حکموں پر چلنے والے ہوں۔ تیرے بھی حقوق ادا کرنے والے ہوں اور تیری مخلوق کے بھی حقوق ادا کرنے والے ہوں محبت پیار اور امن کا پیغام دنیا میں پھیلانے والے ہوں۔ اور صرف ہم نہیں بلکہ ہماری اولادیں بھی ان نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہوں۔ ہمارا مقصد تو اس گھر کی بنیاد سے، اس گھر کی تعمیر سے یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کرنے والے بنیں۔ ہمیں عبادت کے وہ طریق سکھا جس سے ہم تیرا پیار حاصل کر سکیں اور ہمیشہ ہم تیری راہ میں تیری خاطر قربانی کرنے والے اور تیری عبادت کرنے والے رہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ان بزرگوں کی یہ بھی دعا ہمیں بتائی کہ (۔)(البقرۃ: 128) کہ اے ہمارے رب ہماری دعائیں قبول فرما، ہماری قربانیاں قبول فرما، تیری عبادت کی طرف توجہ رکھنے اور تیرے حکموں پر عمل کرنے کی ہماری جو کوشش ہے اپنے فضل سے اس کو قبول فرماتے ہوئے اس میں برکت ڈال دے۔ اور اس سے پہلے جو آیت ہے اس میں ذکر یہ ہے کہ (۔) (البقرۃ 127) پس آپ لوگ یہ اعلان کریں کہ ہماری (۔) اس گھر کی تتبع میں ہیں، جہاں بھی بنتی ہیں، جہاں بھی بنیں گی، جس علاقے میں جہاں بھی بن رہی ہیں یہ اس شہر میں جہاں پر تعمیر ہو رہی ہیں امن کا پیغام پہنچانے اور امن قائم کرنے اور پیار محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے والوں کی دعاؤں کے لئے بنیں گی۔ اس لئے تم لوگ بے فکر رہو۔ ہماری (۔) سے تم دیکھو گے کہ اللہ کے حضور جھکنے والوں کے چشمے پھوٹیں گے۔ ہماری (۔) کے میناروں سے اللہ کی آخری اور کامل شریعت کی تعلیم کے نور کی کرنیں ہر سُو پھیلیں گی۔ پس ہم سے کسی قسم کا خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم تو دنیا کے خوفوں کو دور کرنے والے ہیں۔ ہم تو دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے اپنی قربانیاں دینے والے لوگ ہیں۔ ہم تو وہ لوگ ہیں جو اپنے حقوق چھوڑ کر دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرتے ہیں۔ پس یہ پیغام یہاں کے ہر باشندے کو پہنچائیں اور اس کیلئے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کریں۔ تو انہیں میں سے آپ دیکھیں گے کہ جو نیک فطرت لوگ ہیں آپ کے دفاع کیلئے نکلیں گے۔ جیسا کہ پہلے بھی کئی دفعہ تجربہ ہو چکا ہے اس ملک میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی یہاں جرمنی میں بھی بعض علاقوں میں۔ ہماری (۔) بنی ہیں تو پہلے وہی لوگ جو اعتراض کرتے تھے۔ جن کو ہماری .... کا ان کے علاقوں میں تعمیر ہونے پر اعتراض تھا اب وہ خود بڑھ کر ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ پس اگر آپ لوگ نیک نیت ہو کر قربانیاں دیتے ہوئے (۔) بنانے کی کوشش کریں گے تو برلن میں ایک نہیں کئی (۔) بنانے والے انشاء اللہ بن جائیں گے۔ پس شرط یہ ہے کہ اخلاص کے ساتھ قربانیاں دیتے چلے جائیں اور عاجزی سے دعائیں کرتے چلے جائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر قربانیوں اور کوششوں کو قبول فرمائے۔ یہ نہیں کہ وعدہ پورا کرنے کیلئے جماعت سے ہی قرض مانگنے لگ جائیں جیسا کہ مَیں نے مثال دی ہے۔ دنیا میں بے شمار غریب جماعتیں ہیں جن کی مدد کرنی ہوتی ہے۔ اگر آپ جو صاحب توفیق ہیں ان کو ہی رقم دے کر رقم بلاک کر دی جائے تو دنیا میں جو بے شمار (۔) بن رہی ہیں، جن کی مدد کرنی پڑتی ہے مشن ہاؤسز بن رہے ہیں، دوسرے .... کے منصوبے ہیں تو وہ پھر اس رقم کے بلاک ہونے کی وجہ سے پورے نہیں ہو سکتے۔ پس اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کریں اور قربانیاں کر کے جیسا کہ میں نے کہا عاجزی سے اللہ کے حضور التجا کریں۔ کہ اے اللہ ہماری قربانیاں قبول فرما اور اس سے زیادہ کی بھی توفیق دے۔ مالی قربانی نام ہی اس بات کا ہے کہ اپنے پر تنگی وارد کر کے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ اللہ کے فضل سے جرمنی میں ایسے لوگ ہیں جو اس معیار پر پہنچے ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی بھی بہت جگہوں پر بہت گنجائش ہے۔ آپ کی جان، مال، وقت کی قربانی ہی ہے جس نے جرمنوں کے دل جیتنے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اس ملک میں (۔) کے بارے میں اور حضرت مسیح موعود کے دعوے کے بارے میں خبر پہنچنے کی وجہ سے توجہ پیدا ہو گئی تھی۔ اگر دنیا کے حالات اور کچھ ہماری سستیوں کی وجہ نہ ہوتی

تو یہاں بہت کام ہو سکتا تھا۔ لیکن اب آپ نے اس کا مداوا کرنا ہے اور ہونا چاہئے۔

یہاں مَیں ایک خط کا ذکر کرتا ہوں جو ایک جرمن عورت نے حضرت مسیح موعودؑ کو لکھا تھا۔ یہ بدر قادیان 1907ء میں کسی رپورٹ میں درج ہے۔ ایک عورت تھیں مسز کیرولین۔ انہوں نے لکھا کہ میں کئی ماہ سے آپ کا پتہ تلاش کر رہی تھی تا کہ آپ کو خط لکھوں اور آخر کار مجھے ایک شخص ملا ہے جس نے مجھے آپ کا ایڈریس دیا ہے۔ بلکہ ایڈریس جو دیا وہ بھی اس طرح ہے۔ لفافے پر لکھا ہوا تھا، بمقام قادیان علاقہ کشمیر ملک ہند، تو تب بھی قادیان پہنچ گیا۔ مَیں آپ سے معافی چاہتی ہوں کہ مَیں آپ کو خط لکھتی ہوں کہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ خدا کے بزرگ ...... ہیں اور مسیح موعود کی قوت میں ہو کر آئے ہیں اور مَیں دل سے مسیح کو پیار کرتی ہوں۔ مجھے ہند کے تمام معاملات کے ساتھ اور بالخصوص مذہبی امور کے ساتھ دلچسپی حاصل ہے۔ میں ہند کے قحط بیماری اور زلازل کی خبروں کو افسوس کے ساتھ سنتی ہوں۔ مجھے یہ بھی افسوس ہے کہ مقدس رشیوں کا خوبصورت ملک اس قدر بت پرستی سے بھرا ہوا ہے۔ ہمارے لارڈ اور نجات دہندہ مسیح کے واسطے جس قدر جوش آپ کے اندر ہے اس کے واسطے مَیں آپ کو مبارکباد کہتی ہوں اور مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر آپ اپنے اقوال چند سطور کے مجھے تحریر فرما دیں۔ مَیں پیدائش سے جرمن ہوں اور میرا خاوند انگریز تھا۔ اگرچہ آپ شاندار قدیمی ہندوستانی قوموں کے نور کے اصلی پوت ہیں۔ تاہم میرا خیال ہے کہ آپ انگریزی جانتے ہوں گے۔ وہ لکھتی ہیں کہ اگر ممکن ہو تو مجھے اپنا ایک فوٹو ارسال فرمائیں۔ کیا دنیا کے اس حصہ میں آپ کی کوئی خدمت کر سکتی ہوں۔ آپ یقین رکھیں پیارے مرزا کہ مَیں آپ کی مخلصانہ دوست ہوں۔ کیرولین (دستخط)۔

تو یہ اس زمانے کی بات ہے جب رابطے اتنے آسان نہیں تھے جو آج کل ہیں۔ یہاں کوئی احمدی نہیں تھا، پتہ نہیں انہوں نے کہاں سے ایڈریس لیا۔ آج تو آپ یہاں ہزاروں میں ہیں۔ (۔) بھی کرتے ہیں اور (۔) بھی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گو کہ مادیت کی طرف دنیا آج پہلے سے زیادہ ہے، مذہب سے ہٹی ہوئی ہے۔ لیکن ایک بے چینی بھی ساتھ ہی ہے۔ اس لئے دنیا کی بے چینی دور کرنے کی کوشش کریں۔ اِن لوگوں کو .... کی خوبیاں بتائیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر جماعت کا تعارف کروانا چاہتے ہو تو جس علاقے میں کوشش کرنا چاہتے ہو وہاں (۔) بنا دو۔ اس کا مَیں پہلے بھی کئی دفعہ ذکر چکا ہوں کہ (۔) ہی ہیں جو تمہارا تعارف کروائیں گی۔ پس (۔) کا جال آپ کی .... میں آسانیاں پیدا کرے گا۔ اس لئے اس طرف خاص طور پر کوشش کریں۔ اللہ کرے کہ ہم یہ کام جلد سے جلد سرانجام دینے والے بن جائیں۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ مشرقی جرمنی میں اس پہلی ایک (۔) پر خوش نہ ہو جائیں بلکہ اور (۔) بنانے کی بھی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سامان پیدا فرمائے۔

پھر برلن میں جماعت کی تاریخ اور (۔) بنانے کے حوالے سے خلافت ثانیہ کے دور میں ایک تاریخ کا صفحہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں، لکھا ہے کہ جرمنی میں سب سے پہلے پروفیسر فرنیزی ایل ایل ڈی اور ڈاکٹر اوسکا جیسے قابل مصنفوں کو احمدیت کی طرف توجہ ہوئی اور ان کے دیکھا دیکھی برلن کے کالجوں کے پروفیسروں اور طلباء میں بھی تحقیق سلسلہ کی جستجو پیدا ہوگئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارادہ یہاں شاندار (۔) مرکز قائم کرنے کا تھا اور اسی لئے (۔) برلن کی تحریک بھی آپ نے فرمائی۔ مگر جرمنی کے حالات بدل گئے اور کاغذی روپیہ کی عملی صورت بھی منسوخ ہوگئی۔ سونے کا سکہ بھی جاری ہو گیا۔ (۔) برلن کیلئے پہلے تیس ہزار کا اندازہ کیا گیا تھا پھر 15 لاکھ روپے کا اندازہ ہوا۔ تو ان حالات کی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تعمیر (۔) کا کام ملتوی کر دیا اور فیصلہ فرمایا کہ یورپ میں دو مرکز رکھ کر طاقت تقسیم کرنے کی بجائے (۔) لندن ہی مضبوط کیا جائے اور اس سے وسط یورپ میں (۔) ہو۔ یہ فیصلہ مارچ 1924ء میں ہوا اور مئی 1924ء میں یہاں جرمنی میں جو مشن ہاؤس تھا وہ بند کر دیا گیا۔

آج جماعت پر اللہ کا فضل ہے کہ یہاں جرمنی کی جماعت احمدیہ اور (۔) کے علاوہ اس کے ساتھ ساتھ برلن کی (۔) کی تعمیر کی بھی تیاری میں ہے۔ اور جہاں 13 لاکھ روپیہ مشکل سے آتا تھا آج بہت ساری (۔) پر روپیہ خرچ کر رہے ہیں اور اس کے باوجود میرا اندازہ ہے کہ اگر روپوں میں اسے دیکھا جائے تو سات آٹھ کروڑ روپے کا خرچ ہو جائے گا۔ پس ان فضلوں کو ہمیں شکر گزاری کی طرف اور زیادہ مائل کرنے والا ہونا چاہئے۔ پہلے سے بڑھ کر .... کی خوبصورت تعلیم کو یہاں کے لوگوں تک پہنچائیں۔ اور آپ کا جو پیغام ہے، آپ نے جو (۔) بنانی ہیں اور آپ کے روپے جو ہیں ان کی وجہ سے یہ (۔) جو ہیں اس ملک میں امن کا سمبل (Symbol) بن جائیں۔ امن و آشتی کا ایک نشان بن جائیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ہماری (۔) کے میناروں سے اللہ تعالیٰ کے نور کی کرنیں پھیلنی چاہئیں جس کا ادراک ہمیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی خوبصورت تعلیم کے ذریعہ سے کروایا ہے تو جب تک ہم اس نور کو پھیلانے والے نہیں بن سکیں گے تب تک ہم (۔) کے حقوق ادا نہیں کر سکیں گے۔ اس لئے (۔) کی تعمیر کے مقصد کو جاننے والا بننا ہوگا کہ مقصد کیا ہے اور ہم نے کیا کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (التوبۃ: 18) اللہ کی .... تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔ یہ وہ سبق ہے، یہ وہ حکم ہے، جو ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بغیر اللہ تعالیٰ پر کامل اور مکمل ایمان کے یہ دعویٰ غلط ہے کہ ہم اللہ کا گھر بنا رہے ہیں جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے۔ اللہ پر ایمان کی شرائط جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں وہ کیا ہیں؟ صرف اتنا کہہ دینا کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ کافی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ پر ایمان کے لئے بعض شرائط کا پورا کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے پر ایمان لانے والے کی ایک شرط یہ ہے کہ ایمان لانے میں سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتا ہو۔ فرماتا ہے (۔) (البقرۃ: 166) ہر غیر اللہ کاروبار روپیہ جائیداد سونا چاندی زیور رشتہ دار اولاد کی ایک مومن کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہونی چاہئے، نہ کسی مخفی شرک میں مبتلا ہو، نہ کسی ظاہری شرک میں مبتلا ہو۔ ایسے لوگوں کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور (۔) میں ہر قسم کے لالچ اور مفاد سے بالا ہو کر صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے آتے ہیں۔

پھر ایک نشانی اللہ پر ایمان والوں کی یہ بتائی کہ جب اللہ کا نام ان کے سامنے لیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ فرمایا (۔) (الانفال: 3) کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات ان کے سامنے بیان کئے جائیں تو فوراً توجہ کرتے ہیں ڈرتے ہیں کہ نافرمانی سے کہیں پکڑے نہ جائیں، کسی گرفت کے نیچے نہ آ جائیں۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ بعض لوگ چاہے چند ایک ہی ہوں یہاں یا دنیا میں کہیں بھی بڑے انہماک سے خطبے بھی سنتے ہیں، جماعت کے اجلاسوں میں بھی شامل ہوتے ہیں لیکن عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے بلکہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ خلیفۂ وقت کا کام ہے اللہ رسول کی باتیں بتانا۔ انہوں نے بتا دیں، تم نے بھی سن لیں، مَیں نے بھی سن لیں لیکن کروں گا وہی جو میرا دل کرے گا۔ یعنی فیصلہ درست ہے لیکن پرنالہ وہیں رہتا ہے۔ تو ایسے لوگ خود ہی جائزے لیں کہ وہ ایمان کی کس حالت میں ہیں۔

ایمان لانے والوں کی پھر ایک نشانی یہ ہے کہ ہر دن ان کے ایمان میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ہر روز ایک نئی پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ اپنے یہ جائزے اب آپ نے خود لینے ہیں کہ کیا ہر دن جو چڑھتا ہے وہ آپ کے ایمان میں اور آپ کے اندر اللہ کے خوف میں زیادتی کا باعث بنتا ہے یا وہیں رُکے ہوئے ہیں جہاں کل تھے۔

ایک نشانی یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور رسول کی طرف بلائے جائیں، اس کا پہلے بھی ذکر کیا ہے، تو یہ نہیں کہتے کہ ہم نے سن لیا جو دل چاہے گا کریں گے۔ بلکہ کہتے ہیں سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا کہ ہم نے سنا اور ہم نے مان لیا۔ پس اگر یہ جواب نہیں تو پھر اللہ تعالیٰ پر ایمان بھی کامل نہیں اور پھر (۔) آباد کرنے والوں میں شمار نہیں ہو سکتے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تعریف فرمائی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کی ایک نشانی یہ ہے، اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان لانے والے وہ لوگ ہیں جو سجدہ کرتے ہیں اور کامل فرمانبرداری سے سجدہ کرتے اور اللہ کی تسبیح وتحمید کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ ایمان لا کر کہتے ہوں کہ ہاں ہم ایمان لائے اللہ پر ایمان کا دعویٰ ہو اور پھر اللہ رسول کے مخالفین کے ساتھ محبت کا سلوک بھی ہو۔ ایک طرف تو یہ دعویٰ ہو کہ ہم نے زمانے کے امام کو مان لیا اور دوسری طرف امام کے مخالفین کے ساتھ دوستیاں بھی ہوں تو یہ دونوں چیزیں اکٹھی نہیں ہوسکتیں۔ ایمان کی نشانی تو یہ ہے کہ تم اللہ اور رسول اور نظام سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے بنو۔ دلوں میں کبھی اس بارے میں بال نہیں آنا چاہئے کہ یہ کیوں ہوا وہ کیوں ہوا تبھی تم کامل الایمان کہلا سکتے ہو۔ غرض اور بہت ساری باتیں جن پر اللہ پر ایمان لانے کا دعویٰ کرنے والوں کو کاربند ہونا چاہئے، ان پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔

اسی آیت میں جو میں نے پڑھی ہے ایک بات یہ بتائی گئی کہ یوم آخرت پر ایمان ہو۔ اب اگر یوم آخرت پر حقیقی ایمان ہو تو ایسی باتیں انسان کر ہی نہیں سکتا جو اللہ تعالیٰ پر ایمان میں کمزوری پیدا کرنے والی ہوں۔ حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں کہ شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہوکر اسے خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃ کردیتا ہے، آخرت کے متعلق ہے، کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے۔ اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ ردّ ہو گیا۔ اور دونوں جہاں سے گیا گزرا ہوا اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمے کی طرف کشاں کشاں لئے آتا ہے۔ اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خداترسی کے حاصل نہیں ہوسکتی۔

پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرے میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔ پس جسے آخرت کا خوف ہوگا اس کو سچی معرفت بھی ہوگی۔ وہی نیکیوں میں ترقی بھی کرے گا اور اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرے گا۔ اور ایسے لوگوں کی عبادت کو اللہ تعالیٰ نے پھر عبادت قرار دیا ہے اور یہ (۔) آباد کرنے والے لوگ ہیں۔

پھر فرمایا کہ (۔) آباد کرنے والے نماز کا قیام کرنے والے ہیں۔ (۔) کیلئے تھوڑا سا چندہ دے کر یہ نہیں سمجھتے کہ ہم نے جماعت پر بڑا احسان کر دیا ہے کہ (۔) کی تعمیر میں رقم دے دی ہے بلکہ (۔) تعمیر کرنے کے بعد ان کی آبادی کی فکر کرتے ہیں۔ نماز باجماعت کیلئے (۔) میں آتے ہیں۔ فجر کی نماز پر بستروں میں پڑے اینٹھتے نہیں رہتے۔ آج کل تو یہاں بڑی لمبی راتیں ہیں گرمیوں کی راتوں میں اکثر کی ایمانی حالتوں کا پتہ چلتا ہے۔ پس نماز باجماعت کی طرف بھی ایک فکر کے ساتھ توجہ ہونی چاہئے۔

پھر (۔) آباد کرنے والوں کی نشانی یہ بتائی کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔ ایک دفعہ (۔) کی تعمیر میں چندہ دے کر ایک بڑی رقم بھی اگر دے دی ہے تو اس کے بعد آزاد نہیں ہوگئے بلکہ زکوٰۃ اور دوسرے جماعتی چندوں کی طرف بھی ایک فکر کے ساتھ متوجہ رہتے ہیں۔ اگر یہ توجہ قائم رہے گی اور اللہ کا خوف سب خوفوں پر غالب رہے گا کوئی ایسی حرکت نہیں ہوگی جو خلاف (۔) اور خلاف شرع ہو بندوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہوں گے تو پھر آپ کی .... وہ نظارے پیش کریں گی جو عابدوں اور زاہدوں کے نمونوں سے نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ پھر اللہ کے فضلوں کو سمیٹنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوتے ہیں اور جس مقصد کو لے کر اٹھتے ہیں اس میں پھر کامیابیاں حاصل کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ اپنی دعاؤں کے تیروں سے مخالفین کے حملوں کو ناکام کر دیتے ہیں۔ پس اس سوچ کے ساتھ (۔) بنائیں اور انہیں آباد کریں تو جہاں آپ اپنی عاقبت سنوار رہے ہوں گے، اپنی آخرت سنوار رہے ہوں گے وہاں دنیا کی قسمت بھی سنوارنے والے بن رہے ہوں گے۔ ورنہ دنیا میں ایسی (۔) ہیں اور خاص طور پر اس زمانے میں جو (۔) نے خود ہی کی شکل بگاڑ دی ہے کہ (۔) اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو آواز دینے والی ہیں۔

.... پس یہ جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر فضل فرمایا ہے اس پر فضل فرمایا ہے اس پر اور زیادہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں اور اس کے بتائے ہوئے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اس کی عبادت کریں تاکہ یہ فضلوں کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے۔

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں کہ: ''(۔) کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں''۔

پس آج جب ہم نئی (۔) بنا رہے ہیں اس سوچ کے ساتھ بنائیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے اس کی تعمیر اور آبادی کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

لبنان چند امتیازات

.... لبنان میں اٹھارہ مختلف مذہبی قومیں اور فرقے صدیوں سے آباد ہیں یہ سب مکمل اتحاد اور یگانگت سے رہتے ہیں انسانیت اور امن وسکون کے دشمن ان کے مابین اختلافات پیدا کرنے کی اور خونریزی کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

آج لبنان کی آبادی 40 لاکھ ہے۔ ایک لاکھ باشندے جو اسرائیلی جارحیت کے دوران ملک سے باہر پناہ لینے پر مجبور ہو گئے تھے وہ تقریباً واپس آکر اپنے ملک کی تعمیر نو میں مصروف ہو چکے ہیں۔

حیرت کی بات ہے کہ صرف 4 ملین کی آبادی کے اس ملک میں 40 روزنامے باقاعدہ شائع ہوتے ہیں اور وہاں کی صحافت ہر طرح کی قید و بند سے آزاد ہے۔

لبنان میں بین الاقوامی معیار کی 42 یونیورسٹیاں ہیں۔ ان میں غیر ملکی طلباء بھی زیر تعلیم رہتے ہیں۔

اس چھوٹے سے ملک میں 100 آزاد بینک کام کرتے ہیں۔ بات بینک کی شاخوں کی نہیں علیحدہ ایک سو بینکوں کی ہے۔

یہاں 70 فیصد طلباء پرائیویٹ سکولوں میں پڑھتے ہیں ایک ایسی بات جو امریکہ یورپ اور جاپان کو بھی میسر نہیں۔

لیکن اس سے کہیں زیادہ حیرت ناک یہ حقیقت ہے کہ لبنان میں ہر دس افراد کے لئے ایک ڈاکٹر ہوتا ہے ترقی یافتہ امریکہ اور یورپ میں 100 افراد کے لئے ایک ڈاکٹر ہوتا ہے۔

لبنان کے 40 فیصد باشندے کرسچن ہیں اور وہ شیعہ سنی مسلمانوں کے ساتھ شیروشکر ہو کر رہتے ہیں۔

مشہور کرسچن شاعر خلیل جبران فخر سے کہا کرتا تھا، میں اس سرزمین میں پروان چڑھا ہوں جہاں مذہب لوگوں کو قریب لاتا ہے دور نہیں کرتا۔

لبنان ایک ملک کے نام کی حیثیت سے چار ہزار برس سے لگاتار اسی نام سے پہچانا جاتا ہے۔

اس طرح لبنان دنیا کا سب سے پرانا ملک بھی ہے اور قوم بھی۔

اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ دمشق دنیا کا قدیم ترین شہر ہے لیکن لبنان کا شہر ''بائبلوس'' دمشق سے 500 برس زیادہ پرانا ہے جو لگاتار ساڑھے چار ہزار برس سے آباد ہے۔

لبنان ایشیا کا واحد ملک ہے جس میں کوئی صحرا نہیں۔

اس لئے کہ اس ملک میں پندرہ دریا بہتے ہیں جو سب کے سب لبنان کے اپنے پہاڑوں سے نکلتے ہیں۔

سب سے پہلے حروف تہجی لبنان کے شہر ''بائبلوس'' میں تخلیق کئے گئے۔ اسی شہر کے نام پر بائبل کا نام رکھا گیا۔

تعلیم اور ہنر کی بنا پر لبنان کے اتنے باشندے دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں جتنے اندرون ملک نہیں۔ جی ہاں! تارکین وطن لبنانیوں کی تعداد دس ملین ہے۔

صدیوں سے شعراء ادیب اور مؤرخ لبنان سے محبت کرتے آئے ہیں۔ اس چھوٹے سے ملک کے بارے میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں کسی اور ملک کے بارے میں نہیں لکھی گئیں۔

عالم عرب میں لبنان واحد ملک ہے جہاں آمریت نہیں۔ آج کل وہاں کے صدر ایک کرسچن ہیں اور وزیراعظم عوام کے منتخب ایک مسلمان۔

(روزنامہ نوائے وقت 15 ستمبر 2006ء)

سب سے بڑا بیلٹ پیپر:

بھارت کی ریاستی اسمبلی کرناٹک کے انتخابات منعقدہ 5 مارچ 1985ء جہاں بلگام شہر کی نشست کے لئے 301 امیدوار تھے جن کے نام بیلٹ پیپر پر درج تھے۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 فروری 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم آف ایسٹ افریقہ 9 فروری 2007ء کو 72 سال کی عمر میں مانچسٹر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت میاں جمال دین صاحب آف موضع پڑھیار رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ نیک، دعا گو، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں چھ بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ زبیدہ سلطانہ صاحبہ

مکرمہ زبیدہ سلطانہ صاحبہ آف قادیان 8 فروری 2007ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نے ساری زندگی صبر واستقلال کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ نیک اور صالحہ خاتون تھیں۔ آپ کو خلافت سے والہانہ عقیدت تھی بیماری کے ایام میں بار بار یہی کہتی رہیں کہ حضور کو میرا سلام پہنچائیں اور دعا کیلئے لکھیں۔ آپ نے دو شادیاں کیں اور آپ کے دونوں خاوندوں (مکرم ایچ حسین صاحب مرحوم اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم) کو قادیان کے درویش ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مرحومہ نے پہلے خاوند سے تین بیٹیاں اور دو بیٹے اور دوسرے خاوند سے ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم جلال الدین صاحب نیر قادیان میں ناظر مال آمد کے طور پر خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔

(2) مکرمہ مریم بیگم صاحبہ

مکرمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب حال آسٹریلیا 10 فروری کو جوہر آباد ضلع خوشاب میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ آجکل پاکستان آئی ہوئی تھیں۔ مرحومہ نہایت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(3) مکرم محمد احمد صاحب

مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم شیخ عبدالحئی صاحب مرحوم 8 فروری کو مختصر علالت کے بعد 55 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم نہایت مخلص اور فدائی خادم سلسلہ تھے اور سب جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ بابو عبدالغفور صاحب پوسٹ ماسٹر قادیان کے پوتے اور حضرت ماسٹر نواب دین صاحب آف دینہ نگر رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ وفات کے وقت پاکستان سٹیل مل کے ایک کلیدی عہدے پر فائز تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب

مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب اسلم پور ضلع سیالکوٹ 3 فروری کو بعارضہ کینسر وفات پاگئے۔ مرحوم باوفا اور سلسلہ کا درد رکھنے والے، غیرت مند اور فدائی وجود تھے۔ نماز، روزانہ تلاوت اور نماز تہجد کی سختی سے پابندی کرتے تھے۔ نہایت صابر، دعا گو، ہمیشہ سچ بولنے والے، غریبوں کے ہمدرد اور اپنوں اور غیروں سب میں ہردلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کی وفات پر بہت سے غیر از جماعت لوگ یہ کہہ کر رو رہے تھے کہ آج ہمارا باپ فوت ہوگیا ہے۔ پولیس میں انسپکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ ملازمت کا ایک لمبا عرصہ پولیس اکیڈمی لاہور میں بطور ٹیچر کے گزارا۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

(5) مکرم رضوان احمد صاحب

مکرم رضوان احمد صاحب ابن مکرم فیروز دین صاحب گوجرانوالہ ایک ایکسیڈنٹ میں وفات پاگئے۔ مرحوم خدمت خلق اور دعوت الی اللہ کا بھرپور جذبہ رکھنے والے مخلص اور فدائی احمدی تھے۔

(6) مکرم چوہدری یار محمد صاحب

مکرم چوہدری یار محمد صاحب المعروف یارے شاہ سیدوالہ آف شیخوپورہ 9 دسمبر 2005ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم نہایت مخلص، اطاعت گزار اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نیک انسان تھے۔

(7) مکرم احمد عبدالمنیب صاحب

مکرم احمد عبدالمنیب صاحب ابن مکرم مولوی غلام نبی صاحب 31 جنوری کو وفات پاگئے۔ مرحوم مخلص، تہجد گزار، دعا گو، اطاعت گزار اور خلافت کے ساتھ گہری محبت کرنے والے نیک انسان تھے۔ 1974ء کے پر آشوب دور میں تقریباً ایک ماہ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم اسفند یار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ کے والد تھے۔

(8) مکرم اے پی کنجا مو صاحب

مکرم اے پی کنجا مو صاحب امیر جماعت احمدیہ و زونل امیر کالیکٹ۔ انڈیا 6 فروری کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم نے 1960ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ نہایت تقویٰ شعار، تہجد گزار، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور انتظامی صلاحیت رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کالیکٹ میں جنرل سیکرٹری، قائد مجلس خدام الاحمدیہ، صدر جماعت، امیر و زونل امیر کے علاوہ صوبائی امیر کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری مبشر احمد سراء صاحب نیو یارک امریکہ و مکرمہ نصیرہ مبشر صاحبہ بیوت الحمد ربوہ کو مورخہ 17 جنوری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ المصور عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد اسلم سراء صاحب آف نیو یارک کی پوتی اور مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب انچارج بیوت الحمد کالونی ابن مکرم چوہدری محمد دین سراء صاحب کی نواسی اور مکرم چوہدری سردار محمد سراء صاحب کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین، باعمر، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم کلیم الدین احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم فہیم احمد باسط صاحب ولد مکرم نعیم الدین احمد صاحب مرحوم حال مقیم لندن کا 16 فروری 2007ء کو ایک کار حادثہ ہوا ہے اور ڈاکٹر نے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میرے بھائی کو جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم صداقت احمد محمود صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب ان دنوں بہت علیل ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ڈاکٹروں نے گردوں کی صفائی کا علاج تجویز کیا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے والدہ صاحبہ کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

چندر شیکھر آزاد

چندر شیکھر آزاد برصغیر کا جنگجو لیڈر تھا۔ وہ مدھیہ پردیش کے ضلع جھبوا میں ایک انتہائی غریب گھرانے میں 1906ء میں پیدا ہوا۔ تحریک عدم تعاون کے دنوں میں اسے اس بنیاد پر سزا سنائی گئی کہ عدالت میں اس نے اپنا نام آزاد اور پتہ جیل خانہ بتا کر عدالت کا مذاق اڑایا تھا۔ بعد میں آزاد اس کے نام کا جزو بن گیا اور پھر وہ کبھی پولیس کے ہاتھ نہ آیا۔

تحریک عدم تعاون کے تھمنے کے بعد چندر شیکھر شمالی ہندوستان کے نوجوانوں کی خفیہ تنظیم میں شامل ہو گیا جس کا نام ہندوستان ری پبلکن ایسوسی ایشن تھا۔ رام پرشاد بسمل کی رہنمائی میں اس نے پارٹی کی ہر مسلح کارروائی میں حصہ لیا اور کاکوری سازش کیس میں شریک ہوا۔ چندر شیکھر آزاد کو گرفتار کرنے کے لئے حکومت نے 30 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا مگر آزاد پولیس کے ہاتھ نہ لگا۔

ستمبر 1928ء میں جب اس کی پارٹی نے ایک انتہا پسند حریت پسندانہ نصب العین کے لئے جدوجہد کا فیصلہ کیا اور پارٹی کا نام تبدیل کرکے ہندوستان سوشلسٹ ری پبلکن آرمی رکھ دیا گیا تو آزاد اس کا اعلیٰ ترین لیڈر اور ملٹری ڈویژن کے کمانڈر بن گیا۔

وہ وائسرائے کی ٹرین کو اڑا دینے کی کوشش میں اسمبلی میں بم پھینکنے کے واقعہ میں، دہلی سازش میں سانڈرس کو لاہور میں گولی سے ہلاک کرنے اور دوسری لاہور سازش میں شریک تھا۔ جب اس کے کئی ساتھیوں کی، جن میں بھگت سنگھ بھی شامل تھے پھانسیوں کا فیصلہ ہوا تو آزاد، دیوانہ وار انہیں آزاد کروانے کی کوششوں میں مصروف ہوگیا۔ اسی دوران کسی نے اس کی مخبری کردی اور وہ الٰہ آباد میں ایک پولیس مقابلے کے دوران موت سے ہمکنار ہوگیا۔ یہ واقعہ 27 فروری 1931ء کو پیش آیا تھا۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5584674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

دوا ایک وسیلہ ہے اور شفاء عطیہ خداوندی ہے
ماہر امراض
ٹانسلز، بخار، معدہ، پیٹ، یرقان، گردہ ومثانہ، پراسٹیٹ، بواسیر، مردانہ کمزوری بانجھ پن اور نرینہ اولاد سے محروم حضرات ملیئے۔
D.H.M.S
R.H.M.P
ہومیو پیتھک ڈاکٹر عزیز احمد خان
اوقات مشورہ: صبح 10:30 تا 12:30 شام: بعد نماز عصر تا مغرب "تعطیل بروز جمعۃ المبارک"
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
فون: 047-6211399
فیکس: 047-6212217
ڈگری کالج روڈ۔ رحمان کالونی ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 پاکستان

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 27۔فروری

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹرز: میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الاحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

خوشخبری
فیصل آباد اور لاہور ریٹ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ایک سیلز مین کی بھی ضرورت ہے
ریفریجریٹر، سپلٹ A.C، اوون، واشنگ مشین، D.V.D پلیئر، ٹی وی اور دیگر سامان الیکٹرانکس
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ
فون نمبر: 047-6215934

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
گولبازار ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کانٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

فون آفس: 047-6215857
زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0300-7710731- 0345-7814216
0301-7970410

زرعی اراضی برائے فروخت
ضلع بدین کھوسکی شادی لارج میں بہترین آباد فارم 225 ایکڑ زرخیز زمین سالانہ نہری پانی پکا کھالہ مختلف فصلوں کی اقسام کیلئے بہترین مثلاً گنا، گندم، چاول، سورج مکھی، مرچ، پیاز، ٹماٹر، خربوزہ وغیرہ وافر بجلی معہ جنریٹر روسی ٹریکٹر زرعی آلات و تھریشر و دیگر مشینری موجود اچھی رہائش کے ساتھ چیکو کا باغ اس وقت ٹھیکے کی بہترین فصل تیار ہے۔
رابطہ کریں: حکیم نہید احمد صاحب: 0300-2659667
نعیم احمد صاحب: 0300-2155647
حکیم اینڈ کو اسٹیٹ C-112 کمرشل سیالی نیئر ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی 75500
021-5880966-5380966-5892066
Email:naeemhnc@cyber.net.pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

سپیشل آفر: 4800/- میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
Dealer:Sony- Panasonic Philips. Samsung, LG. Nobel .Nokia, Samsung, Sony, Ericson. Motorola
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ہال روڈ۔لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز۔ شوروم ربوہ
فون شوروم پیج چوک 047-6214510- 049-4423173

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ سیاں لکشمی لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad
Cell 0321-4015667 Tel 042-6113266
Info@paspk.com www.paspk.com

طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فخر الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیوم کلینر، مائیکرو ویو اوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
ڈیلر: ڈاؤلینس، نیشنل، ویو، فلپس، ایل جی، سامسنگ
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347,7239347,7354873
موبائل: 0300-4847216,0300-9403614
{New sat} مکمل ڈش انٹینا بمعہ ٹیوننگ نیو سیٹ ریسیور کے ساتھ صرف 5000/- روپے میں

CPL-29FD

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA
Booking Open

Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو سپیئر پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531